65633- عورت کو روزہ بہت ہی کمزور کردے تو کیا وہ روزہ نہ رکھے ؟

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت پیاس کی شدت کی بنا پر مجھے سر درد جسمانی کمزوری اور قئی جیسی حالت سے دوچار ہونا پڑتا ہے ، جس کی بنا پر مجھے صرف پانی پینا پڑتا ہے ، میرے اس عمل پر میرا دل ٹوٹتا ہے ، یہ علم میں رہے کہ میں نمازوں اوراذکار اور قرآت قرآن کی محافظت کرتی ہوں ، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے شریعت کو بہت آسان اور سہل بنایا ہے ، اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالی نے روزوں کی آیت میں فرمایا :

.{اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے ، اور تم پر مشکل نہیں کرنا چاہتا }.

اور پھر اللہ تعالی نے مریض کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنا مباح کیا ہے . جس مرض کی بنا پر روزہ نہ رکھنا مباح ہے اس میں وہ بیماری شامل ہے جو بالفعل اور واقعتا پائی جائے جو روزہ رکھنے کی بنا پر زائد ہونے یا شفایابی میں تاخیر ہونے کا خدشہ ہو ، یا کسی بیماری کی پیدا ہونے کا خدشہ ہو ، اس کی تفصیل سوال نمبر (12488) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے ، آپ اس کا مطالعہ کریں .

اس بنا پر اگر سائلہ عورت کے لیے رمضان میں روزہ رکھنے کی بنا پر جسم میں کمزوری کی بنا پر قئ اور سر درد جیسی حالت ہو جاتی ہے تو اس کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ، اگر وہ بعد میں روزہ کی قضاء کرنے کی استطاعت رکھتی ہے تو قضاء کرلے اور اگر استطاعت نہیں تو پھر اس کی جگہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلادے .

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص پیاس کی بنا پر فرضی روزہ توڑ دے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

" اس کا حکم یہ ہے کہ جس شخص نے بھی فرضی روزہ رکھا ہو چاہے رمضان کا ہو یا قضاء یا کفارہ یا فدیہ کا روزہ اس کے لیے روزہ توڑنا حرام ہے ، لیکن اگر پیاس اتنی شدید ہو جائے کہ نقصان اور ضرر کا خدشہ ہو یا پھر ضائع اور تلف ہونے کا تو اس حالت میں اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے ، اس میں کوئی حرج نہیں .

چاہے رمضان المبارک میں بھی ایسی حالت بن جائے اور اسے ضرر و نقصان کا خدشہ ہو یا پھر ہلاکت کا خدشہ تو اس کے لیے روزہ توڑنا جائز ہے " انتہی .

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (149).

واللہ اعلم .